O

راستہ لمبا بھی ہو سکتا ہے اور دشوار بھی
آدمی تنہا بھی ہو سکتا ہے اور بیمار بھی

کہہ رہے ہیں دوستوں پر بھی بھروسا چھوڑ دو
کوئی دن تو حد ہی کر دیتے ہیں میرے یار بھی

زندگی سب ہی بسر کرتے ہیں، میں تنہا نہیں
کوئی آساں، کوئی مشکل، کوئی زیرِ بار بھی

https://emad-ahmad.com/

زندگی کی آخری منزل پہ اِک جیسا ہے سب
ایک جیسے لگ رہے ہیں یار بھی، اغیار بھی

جو بناتا ہوں بکھر جاتا ہے تھوڑی دیر میں
ریت کے کچے گھروندے، ریت کی دیوار بھی

اس طرح سے ہوں تمہارے گھر کی جانب مَیں رواں
خوف بھی، امید بھی اور دل میں اِک تکرار بھی

یاد ہے، تُو بچ کے نکلا تھا زمانے سے عماد
کھول ڈالے تجھ پہ رب نے لوح بھی اور غار بھی

https://emad-ahmad.com/